



## سوال

(614) زید نے بقدر مسجد تھوڑی سی جگہ مسجد کے لئے وقف کی تھی الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے بقدر مسجد تھوڑی سی جگہ مسجد کے لئے وقف کی تھی۔ اور مسجد بھی بنالی گئی۔ اور جمعہ اور وقتیہ نمازیں ادا ہو رہی ہیں۔ جی الحال مسجد کے شمالی انگینہ کے کچھ حصہ اور باہر کے کچھ اسکول بنایا گیا اور بنگالہ انگریزی تعلیم دیا جاتا ہے۔ زید کہتا ہے کہ اسکول دوسری جگہ لے جاؤ۔ کیونکہ یہاں جگہ تنگ ہے۔ اور بچوں کے پڑھنے کے شور و غل سے مصیبتوں کی نمازیں میں نقصان ہوگا۔ البتہ اگر دینی تعلیم ہو تو میں راضی ہوں۔ اب بجز کہتا ہوں۔ کہ جب تم نے جگہ دعویٰ کیا۔ تو نماز نہیں ہوگی۔ زید نے جواباً کہا کہ ہم نے جگہ کا دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ نگران اور خواہاں اس بات کا ہوں کہ جس کام کے لئے وقف کیا گیا ہو۔ وہی کام اس میں ہو۔ مسجد۔ انگینہ۔ اسکول۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وقف کنندہ نے سکول بننے کے وقت اعتراض نہیں کیا۔ اس لئے اب وہ شور و غل سے منع کر سکتا ہے۔ مگر اسکول اٹھانے کا مجاز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 2 ص 568

محدث فتویٰ